السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عقد نکاح امام مسجد یا کسی اور دینی شخصیت یا نکاح رجسٹرار کی موجودگی کے بغیر ہوا ہو تو ایسے نکاح کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کا ولی یہ کہہ دے کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی تیرے ساتھ کردی اور خاوند کی جانب سے قبول یا پھر رضامندی کا ظہار ہوجائے اور اس میں دو گواہ بھی موجود ہوں اور عورت بھی نکاح کے لیے حلال ہو (یعنی کوئی ایسا مانع نہ پایا جائے جس کی وجہ سے نکاح حرام ہو) تو ایسا نکاح شرعی طور پر صحیح ہے۔ خواہ یہ نکاح کسی شرعی عدالت میں نہ بھی ہوا ہو اور نہ ہی اس نکاح میں امام مسجد یا نکاح رجسٹرار شریک ہوا ہو یہ نکاح صحیح ہوگا۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص261

محدث فتویٰ